S_1997_1_291_292

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

آدیکنڈا سیٹھی (مردہ) بذریعے قانونی نمائندہ گان اور دیگر

بنام۔

پلانی سوامی سرن ٹرانسپورٹس اور دیگر

8 مئی 1997

کے۔راما سوامی اور کے۔ایس۔پر یپورن، جسٹسز

موٹروہیکل ایکٹ،1939:

دفعہ 110-اے-مہلک حادثہ-نوجوان متوفی کے انحصار کرنے والوں کو معاوضہ معاوضے کے حساب کے لیے درخواست دینے کے اصول-وضاحت-18 سال کا ضرب لاگو کیا گیا-چونکہ دعوی روپے 1,00,000 تک محدود تھا،اسی طرح انحصار کرنے والوں کو دیا جاتا ہے۔

یو پی اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور دیگر بنام ترلوک چندر اور دیگر (1996) 4 ایس سی 362، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار :1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3567۔

متفرق اے۔سی۔نمبر۔384 آف 1990 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 13.9.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے۔زیڈ۔ایس۔پاسریچ۔

جواب دہندگان کے لیے پی۔پی۔ملہوترا اور نریش شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے وکلاء کو سنا

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل اڑیسہ کی عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو متفرق اپیل نمبر 384/90 میں 13.9.1993 پر کیا گیا تھا۔

24 سالہ نوجوان بلو کمار سیٹھی کو تیل کے ٹینکر کے ذریعے جان لیوا طور پر گرا دیا گیا جس کا رجسٹریشن

نمبر تھا۔ TCV667۔ اپیل کنندہ نے متوفی کی جائیداد کے نقصان اور متوفی کے منحصر کے طور پر اپیل کنندہ کی مدد کے لیے 1 لاکھ روپے کی رقم کا دعوی کیا۔ موٹر وہیکل ایکٹ 1939 کی دفعہ 110-اے کے تحت دعوی 30 اپریل 1983 کو کیا گیا تھا۔ ٹریبونل نے اپیل گزار کو 1,00,000 روپے کی رقم دینے کا فیصلہ سنایا جس کی تصدیق عدالت عالیہ کی اپیل کے تحت کی گئی تھی جس میں مزید 18,000 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔

مہلک حادثے کی صورت میں معاوضے کے تعین کے اصول کا تعین اس عدالت نے یو پی اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور دیگر بنام ترلوک چندر اور دیگر (1996) 4 ایس سی سی 362 میں کیا تھا۔ اس عدالت نے پیراگراف 18 میں، ٹیبلیشنز پر غور کرنے کے بعد پایا کہ خریدار کا زیادہ سے زیادہ ضرب درج ذیل تھا:

"ہم جس چیز پر زور دینے کی تجویز کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ضرب 18 سال کے خریداری عنصر سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ یہ سابقہ پوزیشن کے مقابلے میں بہتری ہے کہ عام طور پر یہ 16 سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ہم نے صحیح قانونی حیثیت بیان کرنا ضروری سمجھا کیونکہ عدالت عالیان اور ٹریبونل اعلی ضرب کا استعمال کر رہے ہیں جیسا کہ موجودہ معاملے میں جہاں ٹریبونل نے 24 کے ضرب کا استعمال کیا جسے عدالت عالیہ نے بڑھا کر 34 کر دیا، اس طرح ڈیوس کیس میں ضرب کے نظام کے پس منظر کے بارے میں آگاہی کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔"

اس طرح ہمیں یہ نتیجہ اخذ کرنا ہوگا کہ متوفی کی سالانہ آمدنی 12,000 روپے فی سال ہے اور اس نے خاندان کے افراد کے لیے 7,500 روپے اور اپنے لیے ایک تہائی خرچ کیے ہوں گے۔ اس طرح سالانہ آمدنی 9,000 روپے سالانہ لی جاتی ہے اور 18 سال کا ضرب جو کسی حادثے میں مرنے والے نوجوان کی صورت میں زیادہ سے زیادہ ہے، لاگو کرنا پڑتا ہے۔ دعویداروں کو معاوضے کے لیے 1.40 لاکھ روپے ملیں گے۔ چونکہ دعوی 1 لاکھ روپے تک محدود ہے، اس لیے دعویدار عدالت عالیہ کے فیصلے کی تاریخ سے 6 فیصد فی سال سود کے ساتھ معاوضے کے طور پر 1 لاکھ روپے حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ بنا قیمت کے۔

آر۔ پی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document